کیا نابالغ کی قسم منعقد ہوتی ہے؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا نابالغ کی قسم منعقد ہوجاتی ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قسم منعقد ہونے کے لئے چند شرطیں ہیں اوران میں سے ایک شرط بالغ ہونا بھی ہے، لہٰذا نابالغ کی قسم منعقد نہیں ہوتی۔

بدائع الصنائع میں ہے: "منھا ان یکون عاقلاً بالغاً فلا یصح یمین الصبی والمجنون وان کان عاقلاً لانھا تصرّف ایجاب وھما لیس من اھل الایجاب" یعنی: قسم درست ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط قسم کھانے والے کا عاقل بالغ ہونا ہے۔ لہٰذا (نابالغ) بچہ اگرچہ عقلمند ہو اور پاگل کا قسم کھانا درست نہیں کیونکہ قسم کھانا کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنے کا اقدام ہے اور پاگل اور بچہ اس تصرّف کے اہل نہیں۔ (بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع، جلد4، صفحہ32، دارالحدیث، قاھرہ، مصر)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2166

تاریخ اجراء: 05شعبان المعظم1446ھ/04فروری2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net